بسم اللہ الرحمن الرحیم

قضاء روزوں میں دن اور سال کو معین نہ کرنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی اپنے قضا روزے اس طرح رکھے کہ ہر روزے کی نیت میں دل اور سال کو معین نہ کرے تو کیا اس طرح قضا ادا ہو جائے گی؟

جواب

روزوں کی قضا میں بہتر یہ ہے کہ دن اور سال کی تعیین کی جائے کہ یہ فلاں سال کے فلاں دن کا روزہ ہے، لیکن یہ لازم و ضروری نہیں، لہٰذا اگر معین نہ کیا تو بھی قضا روزہ ہو جائے گا۔

بہار شریعت میں ہے: "کئی روزے قضا ہو گئے تو نیت میں یہ ہونا چاہیے کہ اس رمضان کے پہلے روزے کی قضا، دوسرے کی قضا اور اگر کچھ اس سال کے قضا ہو گئے، کچھ اگلے سال کے باقی ہیں تو یہ نیت ہونی چاہیے کہ اس رمضان کی اور اُس رمضان کی قضا اور اگر دن اور سال کو معیّن نہ کیا، جب بھی ہو جائیں گے۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 5، صفحہ 971، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا فرحان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2629

تاریخ اجراء: 03 جمادی الاخرٰی 1447ھ/25 نومبر 2025ء